السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری دو بیویاں ہیں۔ اور دونوں ہی علیحدہ علیحدہ مستقل گھروں میں رہائش پزیر ہیں، پوری کوشش کرتا ہوں کہ ان کے مابین مالی اُمور میں عدل وانصاف کروں، ان میں سے ایک کے پہلے بھی دو بچے ہیں، تو کیا ان کا خرچہ بھی مجھ پر واجب ہے؟ اور یہ بھی ہے کہ مالی ضروریات (مثلاً، بجلی، گیس، اور نقل وحمل وغیرہ) بھی دونوں گھروں کی مختلف ہیں تو ان میں کیسے عدل وانصاف کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیویوں کے نان ونفقہ اور رات بسر کرنے میں عدل کرنا واجب ہے لیکن جن ان میں سے کوئی ایک اپنے حق سے دستبردار ہوتے ہوئے اسے ختم کردے تو پھر اور بات ہے اسی طرح دونوں کی اولاد میں بھی عدل وانصاف سے کام لینا ہوگا۔

آپ کی بیوی کے پہلے بچوں کا خرچہ آپ پر واجب نہیں، لیکن اگر ان پر خرچ کرنے والا اور کوئی نہیں تو ان کا خرچہ عام مسلمانوں برداشت کریں گے اور آپ بھی ان عمومی مسلمانوں میں شامل ہوتے ہیں۔

اگر ایک گھر کا خرچہ افراد زیادہ ہونے کی وجہ سے دوسرے گھر سے مختلف ہو تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، لیکن خرچہ میں افراد کے ہی حساب سے زیادہ ہونی چاہیے ویسے نہیں۔ (شیخ عبدالکریم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص413

محدث فتویٰ